سوال

قنوتِ وتر اور قنوتِ نازلہ کے احکام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ راہنمائی فرمائیں گے کہ مسنون دعائے قنوت کیا ہے؟ کیا اس بارے میں کوئی مخصوص دعائیں ہیں؟ کیا یہ حکم شریعت ہے کیا نماز وتر میں طویل دعا کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو درج ذیل دعا سکھائی تھی:

«اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ...» (جامع الترمذي، الصلاۃ، باب ماجافی القنوت فی الوتر، ح: ٤٦٤)

''اے اللہ! تو ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے) جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے ان میں (شامل کرکے) جن کو تو نے عافیت دی...''

امام کو چاہیے کہ وہ جمع کے صیغے استعمال کرے، مثلاً: یہ کہے: (اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا...) کیونکہ وہ اپنے اور حالت امامت میں اپنے مقتدیوں کے لیے دعا کرتا ہے اور اگر مناسب حال کوئی دوسری دعا بھی شامل کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن دعا بہت زیادہ طویل نہیں ہونی چاہیے جو مقتدیوں پر گراں گزرے یا جس سے وہ اکتا جائیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے اس وقت ناراض ہوتے ہوئے فرمایا تھا، جب وہ اپنی قوم کو بہت طویل نماز پڑھانے لگے تھے:

«أَفَتَّانٌ أَنْت يا معاذ؟» (صحیح البخاري، الاذان، باب من شکا امامہ اذا طول، ح: ٧٠٥)

''اے معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرنے لگے ہو؟''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام